سوال

(171) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ دعا جہراً پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "اللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ..." یہ دعا سراً جہراً پڑھا کرتے تھے؟ (فتاوی الامارات: 88)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث کے ساتھ اس کا جوز نہیں ملتا کہ جہراً ایسا کیا کرتے تھے لیکن وقتی طور پر ممکن ہے کہ سراً پڑھتے ہوں۔ لیکن ممکن ہے کہ دوسرے نہ سن پائے ہوں وگرنہ اس حدیث کے راوی ابن عمر کو پتہ چلا؟ اور انھوں نے اس دعا کو کیسے یاد کیا؟

تولازمی بات ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ اپنی آواز دعا میں بلند کرتے تھے۔ بسا اوقات تعلیم کی غرض سے۔ لیکن جہری طور پر دعا پڑھنے کے حساب سے نہیں کیونکہ جہراً ذکر کرنے کے مترادف ہے تو افضل ہے کہ ذکر آہستہ کیا جائے اس طرح سے آہستہ دعا کرنا ہی افضل ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

ذکراور دعا کا بیان صفحہ: 255

محدث فتویٰ